سوال

نماز عیدالاضحیٰ کتنے دن تک پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

م :

ہ :

ۃ :2476)

سارا منیٰ قربان گاہ ہے، اور تمام ایام تشریق ذبح کے ایام ہیں۔

ق 11، 12 اور 13 ذوالحج کو کہتے ہیں۔ (معجم لغۃ الفقہاء : 97)

ی :

بلہ 20

ۃ : 1135، سنن ابن ماجہ، إقامۃ الصلوات والسنۃ فیہا : 1317)(صحیح)

ں :

ی :2/457)

تمام فقہاء کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نماز عید سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج طلوع ہونے کے وقت ادا نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے نماز عید کا پڑھنا اس وقت جائز قرار دیا ہے جب نفلی نماز جائز ہوتی ہے۔

یا :

ۃ : 1157، سنن النسائی، صلاۃ العیدین : 1556، سنن ابن ماجہ، الصیام :1653)(صحیح)

کہ وہ روزہ افطار کر لیں اور کل صبح نماز عید کے لیے عید گاہ آ جائیں۔

یر کسی عذر کے نماز عید نہیں ادا کی گئی تو اس کی قضائی نہیں دی جائے گی بلکہ توبہ استغفار کیا جائے گا، کیوں کہ نماز عید کا وقت متعین ہے، بغیر کسی عذر کے مقررہ وقت سے لیٹ کرنے پر قضائی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01 حفظہ اللہ

02 حفظہ اللہ